Press Release
For immediate Release
November 11, 2016

SECP seeks comments on regulations for licensing and operations of securities and futures' advisers

ISLAMABAD, November 11: In line with its efforts to strengthen the capital market and as part of subsidiary legislation under the Securities Act, 2015, and the Futures Market Act, 2016, the Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has drafted the Securities and Futures Advisers (Licensing and Operations) Regulations, 2016. The SECP has published the regulations in the official gazette and also placed the same on its website at https://www.secp.gov.pk/laws/draft-for-discussion/draft-rules-regulations for eliciting public comments. The regulations have also been disseminated among various prominent stakeholders for consultation purposes. Comments received on the regulations within 15 days from the date of notification will be considered.

The draft regulations provide for matters relating to licensing, financial resources, duties and obligations, conduct, and audit and accounts for persons providing investment advice or recommendation to customers on securities and futures contracts. The regulations also specify fit and proper criteria for sponsors, directors and chief executive/head of advisory business of an entity desirous of undertaking securities or futures advisory. Focus has been kept on specifying educational qualifications, experience and certification requirements for relevant employees of entities providing advice to investors to promote benchmarking, standardization and transparency. Further, specific requirements will be imposed on securities and futures advisers regarding management of conflict of interest, confidentiality of clients' information, and ensuring clients' risk profiling and suitability of the advice/recommendation given to clients, through the regulations.

Existing entities already providing advisory will be given six months from the date of promulgation of the regulations to obtain license as a securities/futures adviser for continuation of their business. It is expected that the new regulatory framework for advisers would promote transparency, standardization and improved controls for the advisory business, thus strengthening investor protection.

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

ایس ای سی پی نے سکیورٹیز اینڈ فیوچر ایڈوائزر کی لائسنس اور آپریشن ریگولیشن پر تجاویز مانگ لیں

اسلام آباد(۱۱نومبر)ملک کی کیپٹل مارکیٹ کو مستحکم بنانے کے لئے کی جانے والی کوششوں کو آگے بڑھاتے ہوئے اور سکیورٹیز ایکٹ ۲۰۱۵ اور فیوچر مارکیٹ ایکٹ ۲۰۱۶ کے تحت ذیلی قوانین بناتے ہوئے، سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے سکیورٹیز اینڈ فیوچر ایڈوائزرز (لائسنسنگ اینڈ آپریشن) ریگولیشن ۲۰۱۶ کا مسودہ سرکاری گزٹ میں شائع کر دیا ہے۔ان ضوابط کے مسودہ کو عوامی تجاویز وآراء کے لئے ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر بھی جاری کر دیا گیا ہے۔

ان ضوابط پر مشاورت کے عمل کو بہتر بنانے کے لئے اس مسودہ کو اہم شراکت داروں کو بھی بھجوادیا گیا ہے اور مسودہ کی عوامی رائے کے حصول کے نوٹیفکیشن کے اجرا کے پندرہ دن کے اندر اندر موصول ہونے والی تجاویز وآراء پر غور کیا جائے گا۔

ان ضوابط کے مسودہ میں سکیورٹیز اور فیوچر معاہدوں کے ضمن میں سکیورٹیز پر صارفین کو مشاورت اور سرمایہ کاری کی تجاویز فراہم کرنے والے افراد کے لئے لائسنس کے اجرا، مالی وسائل، ان کی ذمہ داریاں اور فرائض، ان کے کردار اور ان کی مالیات اور آڈٹ کے طریقہ کار کے بارے تجاویز دی گئی ہیں۔ یہ ضوابط ان اداروں کے سپانسرز، ڈائریکٹرز اور چیف ایگزیکٹو/ سربراہ کے لئے اہلیت کا معیار بھی مقرر کرتے ہیں جو کہ سکیورٹیز مارکیٹ میں فیوچر مشاورت کی فراہمی کا کاروبار کرنا چاہتے ہیں۔

مشاورت فراہم کرنے والے اداروں میں کام کرنے والے افراد کے لئے اہلیت کے معیار میں ان کی تعلیمی قابلیت، تجربہ اور ضروری تصدیق کی شرائط شامل کی گئیں ہیں تا کہ مارکیٹ میں اعلیٰ معیارات اور شفافیت کو فروغ دیا جا سکے۔مزید ان تجویز کردہ ضوابط میں سکیورٹیز اور فیوچر مارکیٹ کے لئے مشاورت فراہم کرنے والے افراد پر مخصوص شرائط بھی عائد کی جارہی ہیں تا کہ ان افراد کے مفادات کے ٹکراؤ، صارفین کی معلومات کی رازداری اور صارفین کی رسک پروفائل جیسے عوامل کو تحفظ دیا جا سکے۔

مارکیٹ میں سکیورٹیز اور فیوچر مارکیٹ کے ضمن میں مشاورت فراہم کرنے والے موجودہ اداروں کو ان ضوابط کے اجرا کے بعد چھ ماہ کا وقت دیا جائے گا جس کے اندر اندر ان اداروں کو ایس ای سی پی سے بھی مشاورتی کاروبار کرنے کا لائسنس حاصل کرنا ہو گا۔امید کی جاتی ہے کہ مشاورت فراہم کرنے والوں کے لئے نئے ریگولیٹری فریم ورک سے اس مارکیٹ میں اعلیٰ معیار قائم ہوں گا، شفافیت آئے گی اور صارفین کے حقوق کا بہتر تحفظ ہو گا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254